قرآنی بیان

محبوبیتِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مدنی مراکز (فیضانِ مدینہ) اور شعبہ آئمہ مساجد کے تحت مساجد کے لئے

06-October-2023

جمعۃ المبارک کا بیان

(for Islamic Brothers)

مدنی مراکز (فیضانِ مدینہ) اور شعبہ اَئمّہ مساجِد کے تحت مساجِد کے لئے
16 اکتوبر، 2023ء کے جمعۃ المبارک کا

قرآنی بیان

بنام

محبوبیتِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم

اس بیان میں آپ جان سکیں گے...

- ..جبریل عَلَیۡہِ السَّلام کی پیارے آقا سے محبّت
- ..وَحی رُکنے کی چند حکمتیں
- ..نُورِ مصطفےٰ کی حفاظت کے انداز
- ..گستاخوں پر آگ برس پڑی

پیشکش

اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَۃ (اسلامِک ریسرچ سنٹر)

(شعبہ بیاناتِ دعوتِ اسلامی)

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ وَ الصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖن

اَمَّا بَعۡدُ! فَاَعُوۡذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیۡطٰنِ الرَّجِیۡم بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡم

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیۡكَ یَارَسُوۡلَ اللّٰہ وَعَلٰی آلِكَ وَاَصۡحٰبِكَ یَاحَبِیۡبَ اللّٰہ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیۡكَ یَانَبِیَّ اللّٰہ وَعَلٰی آلِكَ وَاَصۡحٰبِكَ یَانُوۡرَ اللّٰہ

نَوَیۡتُ سُنَّتَ الۡاِعۡتِکَاف (ترجمہ: میں نے سُنَّت اعتکاف کی نِیَّت کی)

درود شریف کی فضیلت

فرمانِ آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: تم اپنی مجلسوں کو مجھ پر درودِ پاک پڑھ کر آراستہ (*Beautify*) کرو، تمہارا مجھ پر درود پڑھنا روزِ قیامت تمہارے لئے نور ہو گا۔ (1)

تیری اِک اِک ادا پر اے پیارے | سَو درودیں فدا، ہزار سلام
رَبِّ سَلِّم کے کہنے والے پر | جان کے ساتھ ہوں نثار سلام
وہ سلامت رہا قیامت میں | پڑھ لئے جس نے دِل سے چار سلام (2)

صَلُّوا عَلَی الۡحَبِیۡب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ وَ مَا قَلٰیؕ ﴿۳﴾ (پارہ:30، وَالضُّحٰی:3)

صَدَقَ اللّٰہُ الۡعَظِیۡم وَ صَدَقَ رَسُوۡلُہُ النَّبِیُّ الۡکَرِیۡم صلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم

پیارے اسلامی بھائیو! جمعۃ المبارک کے پچھلے 2 اجتماعات میں ہم نے سورۂ وَالضُّحٰی کی پہلی 2 آیاتِ کریمہ کی کچھ وضاحت سننے کی سَعَادت حاصِل کی، ان پہلی 2 آیات میں اللہ پاک نے 2 چیزوں کی قسم ارشاد فرمائی ہے، وہ 2 چیزیں کیا ہیں؟ عُلَمائے کرام نے ان سے کیا

1 ...جامع صغیر، صفحہ:280، حدیث:4580۔
2 ...ذوقِ نعت، صفحہ:170-171۔

کیا مراد لیا ہے؟ یہ وضاحت ہم سُن چکے، آج سورۂ وَالضّحٰی کی تیسری آیتِ کریمہ ہمارا موضوع (*Topic*) ہے اور یہ آیتِ کریمہ ان 2 قَسموں کا جوابِ قَسم ہے۔ یعنی وہ 2 قَسمیں جو اللہ پاک نے ارشاد فرمائیں، وہ کیوں ارشاد فرمائی تھیں؟ یہ بتانے کے لئے کہ

مَاوَدَّعَكَ رَبُّكَ وَمَاقَلٰى ۝۳ (پارہ:30، وَالضُّحٰی:3)	تَرجمہ کنزُالعِرفان: تمہارے رَبّ نے نہ تمہیں چھوڑا اور نہ ناپسند کیا۔

ہم نے سُنا تھا کہ جب پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے اِعْلانِ نبوت فرمایا، اس کے بعد کچھ دِن کے لئے وَحْی آنا رُک گئی تھی، اس پر کُفّارِ مکہ نے اعتراض کیا، آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی شان میں گستاخی کی اور یہاں تک کہہ گئے کہ مُحَمَّد (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم) کو اُن کے رَبّ نے چھوڑ دیا ہے۔ اس کے جواب میں یہ آیت نازِل ہوئی، اللہ پاک نے فرمایا: اے محبوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! ہمیں ضُحٰی کی قسم! اور لَیْل کی قسم جب وہ چھا جائے، آپ کے رَبّ نے آپ کو نہ چھوڑا ہے، نہ ہی وہ آپ سے ناراض ہوا ہے۔[(1)]

بھلا ایسے ہو کب سکتا ہے کہ آپ کا رَبّ آپ کو چھوڑ دے جبکہ

جتنا مرے خُدا کو ہے میرا نبی عزیز | کونین میں کسی کو نہ ہو گا کوئی عزیز
جو کچھ تری رضا ہے خُدا کی وہی خوشی | جو کچھ تری خوشی ہے خُدا کو وہی عزیز
کونین دے دیے ہیں ترے اختیار میں | اللہ کو بھی کتنی ہے خاطِر تری عزیز[(2)]

وضاحت: جتنی اللہ پاک کو اپنے محبوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم سے محبّت ہے، کائنات میں اتنی محبّت اور کسی کو کسی سے نہیں ہے۔ اے پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! جو کچھ آپ کی رضا

---

1 ...تفسیر کبیر، پارہ:30، الضحٰی، زیر آیت:3، جلد:11، صفحہ:192 خلاصۃً۔

2 ...ذوق نعت، صفحہ:135-136 ملتقطاً۔

ہے، اللہ پاک کی بھی وہی رضا ہے، جو آپ کی خُوشی ہے، اللہ پاک کو بھی وہی بات عزیز ہے۔ اللہ پاک کو آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم سے ایسی محبّت ہے کہ اُس رَبِّ کائنات نے تمام جہان آپ کے قبضہ و اختیار میں دے دیئے ہیں، اس سے پتا چلتا ہے کہ اللہ پاک کو آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا دِل خوش کرنا کتنا عزیز ہے۔

پیارے اسلامی بھائیو! یہ آیتِ کریمہ جو ہم نے سننے کی سعادت حاصِل کی، اس میں پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی بے مثال (**Extraordinary**) شانیں بیان ہوئی ہیں، آیتِ کریمہ کی وضاحت سننے سے پہلے، ایک ایمان افروز روایت سنئیے!

جبریل عَلَیْہِ السَّلَام کی پیارے آقا سے محبت

روایت ہے کہ فَتْرتِ وَحی (یعنی وَحی رُک جانے کے دِنوں) کے بعد جب حضرت جبریل امین عَلَیْہِ السَّلَام وحی لے کر آئے تو پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: آپ آئے نہیں، مجھے آپ کے آنے کی آرزو تھی؟ حضرت جبریل امین عَلَیْہِ السَّلَام نے عرض کیا: كُنْتُ اِلَيْكَ اَشْوَقَ وَلٰكِنِّيْ عَبْدًا مَاْمُوْرًا یعنی (یارسول اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم!) مجھے بھی آپ کی بارگاہ میں حاضِری کا بہت شوق ہو رہا تھا مگر میں بندہ ہوں، حکمِ اِلٰہی کا پابند ہوں۔(1)

نہ لگتا تھا سدرہ پہ جبریل کا دِل
گوارا نہ تھی ان کو فرقت نبی کی(2)

سُبْحٰنَ اللہ! کیا نرالی محبّت ہے، حضرت جبریل امین علیہ السَّلَام فرشتوں کے سردار ہیں، اللہ پاک کے مُقرَّب ہیں مگر پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے خادِم

1 ... تفسیر کبیر، پارہ:30، الضحٰی، زیرِ آیت:3، جلد:11، صفحہ:193۔
2 ... قبالۂ بخشش، صفحہ:315۔

ہیں، آپ کو رسولِ اکرم، نورِ مجسم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم سے بے پناہ محبّت ہے، اسی لئے تو عرض کر رہے ہیں: یارسولَ اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! مجھے آپ کی خِدمت میں حاضِری کا بہت شوق تھا، آپ سے جُدائی میں چین مجھے بھی نہیں تھا مگر میں اللہ پاک کے حکم کا پابند ہوں۔

بے لقائے یار اُن کو چین آ جاتا اگر
بار بار آتے نہ یُوں جبریل سدرہ چھوڑ کر [1]

وضاحت: حضرت جبریل علیہ السّلام سِدْرَۃُ الْمُنْتَھٰی کو چھوڑ کر بار بار بارگاہِ رسالت میں حاضِر ہوتے تھے، اس سے معلوم ہوتا ہے کہ انہیں محبوبِ خُدا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی جُدائی میں چین نہیں آتا تھا، اگر چین آتا ہوتا تو بار بار اتنا لمبا سفر نہ کرتے۔

جبریل عَلَیْہِ السَّلَام کی بارگاہِ رسالت میں حاضِریاں

امام عمر بن علی حنبلی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ لکھتے ہیں: ❁ حضرت جبریل امین عَلَیْہِ السَّلَام حضرت آدم عَلَیْہِ السَّلَام کے پاس 12 مرتبہ تشریف لائے ❁ حضرت ادریس عَلَیْہِ السَّلَام کے پاس 4 مرتبہ آئے ❁ حضرت نُوح عَلَیْہِ السَّلَام کے پاس 50 مرتبہ آئے ❁ حضرت ابراہیم عَلَیْہِ السَّلَام کے پاس 42 مرتبہ آئے ❁ حضرت موسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام کے پاس 400 مرتبہ آئے ❁ مگر پیارے آقا، محبوبِ خُدا، امامُ الانبیا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی خِدمت میں (12 مرتبہ نہیں، 20 مرتبہ نہیں، 50 مرتبہ نہیں، 2، 4، سو مرتبہ نہیں، ہزار، 2 ہزار مرتبہ نہیں بلکہ) حضرت جبریل امین عَلَیْہِ السَّلَام میرے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی خِدمت میں 24 ہزار مرتبہ حاضِر ہوئے۔ [2]

اللہ! اللہ! کیا شان ہے، پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم پر پہلی وحی نازِل

---

1 ...ذوق نعت، صفحہ: 133۔
2 ...اللباب فی علوم الکتاب، پارہ: 19، الشعراء، زیر آیت: 192، جلد: 15، صفحہ: 79 ملتقطاً۔

ہونے سے لے کر دُنیا سے ظاہِری پردہ فرمانے تک تقریباً 23 سال کا عرصہ (**Period**) ہے، ان 23 سالوں میں حضرت جبریل عَلَیْہِ السَّلام 24 ہزار مرتبہ بارگاہِ رِسالت میں حاضِر ہوئے، اگراس کی ہم اَوْسط تعداد (**Average**) نکالیں تو روزانہ کم و بیش 6 سے 7 مرتبہ حاضِری بنتی ہے، اب غور فرمائیے! کہاں سِدْرَۃُ الْمُنْتَھٰی...!! ہزاروں سال کا سَفَر...!! حضرت جبریل امین عَلَیْہِ السَّلام وہاں سے محبوبِ ذیشان، مکی مدنی سلطان صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی خِدْمت میں بار بار حاضِر ہوا کرتے تھے۔

بار بار آتے تھے جبریلِ امیں | اس قدر مرغُوب تھا کوئے حبیب[1]

جبریل عَلَیْہِ السَّلام پر کرم نوازیاں

پیارے اسلامی بھائیو! یہ تو تھی حضرت جبریل عَلَیْہِ السَّلام کی بارگاہِ رسالت میں حاضِری کی کیفیت...!! اب آپ کو اس کا صِلہ کیا مِلا؟ محبّتِ رسول کے صدقے، خدمتِ رسول کے صدقے، بارگاہِ رسالت میں بار بار حاضِری کے صدقے آپ پر کرم نوازیاں کیا کیا ہوئیں؟ سیدی اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں:

پائے جبریل نے سرکار سے کیا کیا القاب
خُسرَ وِ خیلِ مَلک، خادِمِ سلطانِ عرب[2]

وضاحت: یعنی حضرت جبریل امین عَلَیْہِ السَّلام نے پیارے نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم سے کیسے کیسے اعلیٰ لقب پائے کہ اسی در کی غُلامی کے صدقے آپ **فرشتوں کے سردار** کہلائے اور اسی در کی خِدْمت کی بدولت آپ کو **خادِمِ سلطانِ عرب** ہونے کا شرف بھی مل گیا۔

---

1 ...قبالۂ بخشش، صفحہ:109۔
2 ...حدائقِ بخشش، صفحہ:59۔

فرشتوں میں افضل کیا یُوں خُدا نے
کہ کرتے تھے جبریل خِدمت نبی کی[1]

پیارے اسلامی بھائیو! یہاں سے محبّتِ مصطفٰے کی فضیلت (**Importance**) بھی معلوم ہو گئی، عشق و محبّت کے سبب بارگاہِ رسالت میں حاضِری کے لئے تڑپنے اور مدینۂ پاک بار بار حاضِر ہونے کی فضیلت بھی پتا چل گئی کہ حضرت جبریل امین عَلَیْہِ السَّلام محبّت کریں، بار بار آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی خِدمت میں حاضِر ہوں تو ایسی کرم نوازیاں ہوتی ہیں تو ہم غُلام حاضِر ہوں، ہم مدینے کی یاد میں تڑپیں، ہم اپنے آقا و مولیٰ، مکی مدنی مصطفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم سے محبّت کریں، آپ کی سنتوں پر عمل پیرا ہوں تو کیا ہم محروم رہ جائیں گے؟ اگرچہ ہم گنہگار ہیں، ہم ناقِص ہیں، ناکارہ ہیں، حضرت جبریل عَلَیْہِ السَّلام کی توراہ گزر کے قریب کو بھی نہیں ہیں مگر

شانِ کرم کو اچھے بُرے سے غرض نہیں | اس کو سبھی پسند ہیں، اس کو سبھی عزیز[2]

اللہ پاک ہمیں محبّتِ مصطفٰے نصیب فرمائے، کاش! مدینے کی یادوں میں تڑپنا نصیب ہو جائے، کاش! بار بار طیبہ کی حاضِری کی سعادت مل جائے اور کاش! صد کروڑ کاش! سنہری جالیاں ہوں، گنبدِ خضراء کا رحمت بھرا سایہ ہو، لبوں پر درود و سلام کے نغمے ہوں، ایسی حالت میں دَم نکلے، لاشہ تڑپے اور مصطفٰے جانِ رحمت، شمعِ بزمِ ہدایت صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے قدموں میں گر کر رُوح پرواز کر جائے۔

مدینے جائیں، پھر آئیں، دوبارہ پھر جائیں | اسی میں عمر گزر جائے یاخُدا یارَبّ!
مرا ہو گنبدِ خضرا کی ٹھنڈی چھاؤں میں | رسولِ پاک کے قدموں میں خاتمہ یارَبّ![3]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

1 ...قبالۂ بخشش، صفحہ:313۔
2 ...ذوقِ نعت، صفحہ:135۔
3 ...وسائلِ بخشش، صفحہ:87۔

محبوبیتِ مصطفےٰ

پیارے اسلامی بھائیو! اللہ پاک نے فرمایا:

مَاوَدَّعَكَ رَبُّكَ وَمَاقَلٰى ﴿۳﴾ (پارہ:30،وَالضُّحٰی:3)	تَرجَمۂ کَنزُالعِرفَان: تمہارے رَبّ نے نہ تمہیں چھوڑا اور نہ ناپسند کیا۔

یہ آیتِ کریمہ محبوبِیّتِ مصطفےٰ کا مختصر بیان ہے، ویسے اللہ پاک کو اپنے محبوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم سے کس قدر محبّت ہے، ہم اس کا اندازہ لگا ہی نہیں سکتے، ہم اس محبّت کا زیادہ سے زیادہ بیان کر سکتے ہیں تو صِرْف اتنا ہی کہ

کسی کو کسی سے ہوئی ہے نہ ہو گی | خُدا کو ہے جتنی محبّت کسی کی [1]

غرض؛ اللہ پاک کو اپنے محبوب سے کیسی محبّت ہے؟ کتنی محبّت ہے؟ ہم نہ جانتے ہیں، نہ جان سکتے ہیں، البتہ اس آیتِ کریمہ میں اس محبّت کی کچھ جھلک دیکھنے کو ملتی ہے۔

وحی رُکنے کی چند حکمتیں

سب سے پہلے تو اسی بات پر غور فرمایئے کہ **کچھ دِن کے لئے وَحْی آنا رُک گئی تھی** غیر مسلموں نے اسے غلط نگاہ سے دیکھا، اس سے منفی (**Negative**) نتیجہ نکالا، وہ سمجھے کہ چونکہ وحی نازِل نہیں ہو رہی، لہٰذا اس سے پتا چلتا ہے کہ مُحَمَّد صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے رَبّ نے انہیں چھوڑ دیا ہے، ان سے ناراض ہو گیا ہے۔ اُن کا اپنا نقطۂ نظر تھا، ظاہِر ہے جیسا دِماغ ہو، ویسی ہی سوچ ہوتی ہے، کفّار نے منفی سوچا، اللہ پاک نے فرمایا:

مَاوَدَّعَكَ رَبُّكَ وَمَاقَلٰى ﴿۳﴾ (پارہ:30،وَالضُّحٰی:3)	تَرجَمۂ کَنزُالعِرفَان: تمہارے رَبّ نے نہ تمہیں چھوڑا اور نہ ناپسند کیا۔

---

1 ...ذوقِ نعت، صفحہ:234۔

اب یہاں جو سمجھنے کی بات ہے، وہ یہ کہ اللہ پاک نے کُفّار کا توڑ رَدّ فرمادیا کہ وحی کا کچھ دِن کے لئے رُک جانا، اس لئے نہیں کہ اللہ پاک نے آپ کو چھوڑ دیا ہے بلکہ اس کی حکمتیں کچھ اور ہیں، اب وہ حکمتیں کیا ہیں؟ عُلَمائے کرام فرماتے ہیں: وحی اترنا معمولی بات نہیں تھی، اللہ پاک نے قرآنِ کریم میں بتایا کہ اگر یہ قرآن پہاڑ (**Mountain**) پر اُتار دیا جاتا تو اس کے بوجھ سے پہاڑ ریزہ ریزہ (***Crumble***) ہو جاتا، یعنی وحی آنا اتنا بھاری ہوتا ہے، لہٰذا اللہ پاک نے اپنے محبوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم پر یکبارگی (یعنی ایک ہی ساتھ) وحی نازِل نہ فرمائی بلکہ پہلے وحی آنا شروع ہوئی، پھر کچھ عرصے کے لئے روک لی گئی، پھر وحی شروع ہوئی، پھر کچھ دِن کے لئے رُک گئی، یُوں رفتہ رفتہ وحی کا سلسلہ کیا گیا، کیوں؟ تاکہ ❁ محبوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو مشقت نہ ہو ❁ دِل مبارک پر بوجھ نہ بڑھے ❁ قلبِ اقدس کو اطمینان و سکون بھی رہے اور ❁ شوقِ وحی بھی بڑھتا رہے۔[1]

اللہ! اللہ! غور فرمایئے! اللہ پاک کو اپنے محبوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم سے کیسی نرالی محبّت ہے، محبوبِ ذیشان صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے دِل مبارک پر بوجھ پڑے، آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو مشقت ہو، اللہ پاک کو یہ بھی ہرگز گوارا نہیں ہے، لہٰذا رفتہ رفتہ (***Gradually***) وحی کا سلسلہ جاری کیا گیا۔

واہ کیا مرتبہ ہوا تیرا | تُو خُدا کا ہوا تیرا
ایک عالَم خُدا کا طالِب ہے | اور طالِب خُدا ہوا تیرا[2]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

---

1 …فتح الباری، کتاب بدء الوحی، 3-باب، جلد:1، صفحہ:37 خلاصۃً۔

2 …ذوق نعت، صفحہ:68-69 ملتقطاً۔

محبوب کی مشقت گوارا نہیں

سورۂ طٰہٰ میں اللہ پاک فرماتا ہے:

مَاۤ اَنْزَلْنَا عَلَیْكَ الْقُرْاٰنَ لِتَشْقٰۤىۙ(۲) (پارہ:16، طٰہٰ:2)	تَرجَمۂ کَنزُالعِرفَان: اے حبیب! ہم نے تم پر یہ قرآن اس لیے نہیں نازِل فرمایا کہ تم مشقت میں پڑ جاؤ۔

اللہُ اکبر! کیا شان ہے میرے محبوب آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی...!! **روایات** میں ہے: پیارے نبی، اچھے نبی، سچّے نبی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم راتوں کو عِبادت کرتے، یہاں تک کہ آپ کے قدم مبارک وَرَم کر جاتے (یعنی **Swelling** ہو جاتی) اس پر یہ آیتِ کریمہ نازِل ہوئی اور اللہ پاک نے فرمایا: اے محبوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! آپ پر یہ قرآن اس لئے نہیں اُتارا گیا کہ آپ خُود کو مشقت میں ڈال لیں[1] بلکہ اے پیارے محبوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم!

قُمِ الَّیْلَ اِلَّا قَلِیْلًاۙ(۲) نِّصْفَهٗۤ اَوِ انْقُصْ مِنْهُ قَلِیْلًاۙ(۳) (پارہ:29، المزمل:2-3)	تَرجَمۂ کَنزُالعِرفَان: رات کے تھوڑے سے حِصّے کے سِوا قیام کرو! آدھی رات (قیام کرو) یا اس سے کچھ کم کرلو!

حکیم الامت مفتی احمد یار خان نعیمی رَحمۃُ اللہِ علیہ سورۂ طٰہٰ کی تفسیر میں فرماتے ہیں: دوسروں کو اَعمال زیادہ کرنے کا حکم ہے مگر حُضُور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو اَعمال کم کرنے کی ہدایت ہے۔[2]

---

1 ... تفسیر صراط الجنان، پارہ:16، طٰہٰ، زیرِ آیت:2، جلد:6، صفحہ:173 خلاصۃً۔

2 ... تفسیر نور العرفان، پارہ:16، طٰہٰ، زیرِ آیت:2، صفحہ:375۔

اور اس کی حکمت (Wisdom) کیا ہے؟ یہ کہ محبوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا مشقت میں پڑنا اللہ پاک کو پسند نہیں ہے۔

خُدا مدح خواں ہے خُدا مدح خواں ہے مرے مصطفےٰ کا، مرے مصطفےٰ کا
خُدا کا وہ طالِب، خُدا اس کا طالب خُدا اس کا پیارا، وہ پیارا خُدا کا[1]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

حفاظتِ محبوب کی نِرالی شانیں

پیارے اسلامی بھائیو! اللہ پاک نے فرمایا:

مَاوَدَّعَكَ رَبُّكَ وَمَاقَلٰى ﴿۳﴾ (پارہ:30، وَالضُّحٰی:3)	تَرجَمہ کَنزُالعِرفَان: تمہارے رَبّ نے نہ تمہیں چھوڑا اور نہ ناپسند کیا۔

یہاں ایک سُوال ذہن میں اُبھرتا ہے: اللہ پاک نے فرمایا: اے محبوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! آپ کے رَبّ نے آپ کو نہیں چھوڑا۔ سُوال یہ ہے کہ کب نہیں چھوڑا اور کب سے نہیں چھوڑا؟ مُفَسِّرِیْنِ کِرَام نے اس کا جواب دیا، فرماتے ہیں: مُنْذُ اِخْتَارَكَ یعنی اے محبوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! جب سے آپ کے رَبّ نے آپ کو اختیار کیا (یعنی محبوب بنایا) ہے، تب سے (لے کر اب تک کسی دِن، کسی وقت، کسی لمحے) آپ کے رَبّ نے آپ کو نہیں چھوڑا ہے۔[2]

یعنی اے پیارے محبوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! یہ تو چند دِن کے لئے وَحی رُک گئی تھی تو کفّار نے اس سے غلط نتیجے نکالنا شروع کر دیئے، وہ سمجھے کہ آپ کے رَبّ نے آپ کو چھوڑ

---

1 ...ذوقِ نعت، صفحہ:57۔
2 ...تفسیرِ بغوی، پارہ:30، الضحیٰ، زیرِ آیت:3، جلد:4، صفحہ:632۔

دیا ہے مگر اے پیارے محبوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! یہ اُن کی نادانی (**Foolishness**) ہے، حماقت ہے، آپ کی شان تو یہ ہے کہ جب سے آپ کے رَبّ نے آپ کو پیدا کیا، اسی وقت سے آپ کو اپنا محبوب بنایا ہے اور تب سے لے کر اب تک آپ ہر ہر لمحہ اپنے رَبِّ کریم کی حفاظت و نگہداشت میں ہیں، آپ کے رَبِّ ذیشان کی نظرِ عنایت ایک لمحہ کے لئے بھی آپ سے جُدا نہیں ہوئی۔

نُورِ مصطفےٰ کی حِفَاظت کے انداز

پیارے اسلامی بھائیو! اب ذرا یہ غور فرمائیے! اللہ پاک نے اپنے محبوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو کب سے اپنا محبوب بنایا ہے؟ اس وقت سے جب سے آپ کو پیدا فرمایا ہے اور پیدا کب فرمایا؟ **حدیثِ پاک** میں ہے: اَوَّلُ مَاخَلَقَ اللّٰہُ نُوْرِی (یعنی جب یہ زمین بھی نہیں تھی، آسمان بھی نہیں تھا، انسان، جنّ، فرشتے کچھ بھی موجود نہیں تھا، صِرف اللہ پاک تھا) اللہ پاک نے سب سے پہلے میرے نُور کو پیدا فرمایا۔[1] یہ ہزاروں لاکھوں سال کا عرصہ ہے، اس پُورے عرصے میں محبوبِ ذیشان، مکی مدنی سلطان صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم مسلسل اللہ پاک کی نظرِ عنایت و محبّت اور حفاظت و نگہداشت میں ہیں۔

قرآنِ کریم میں ایک مقام پر اللہ پاک فرماتا ہے:

الَّذِیْ یَرٰىكَ حِیْنَ تَقُوْمُ ﴿۲۱۸﴾ وَ تَقَلُّبَكَ فِی السّٰجِدِیْنَ ﴿۲۱۹﴾ (پارہ:19، الشعراء:218-219)	تَرجَمۂ کَنزُالعِرفَان: جو تمہیں دیکھتا ہے جب تم کھڑے ہوتے ہو اور نمازیوں میں تمہارے دورہ فرمانے کو (دیکھتا ہے)۔

1 ...مطالع المسرات، الحزب الثانی فی یوم الثلاثاء، صفحہ:225۔

اس آیت کا ایک معنیٰ علمائے کرام نے یہ بیان فرمایا کہ اے محبوبِ کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم! حضرت آدم علیہ السّلام سے لے کر حضرت عبد اللّٰہ و حضرت آمنہ رضی اللہُ عنہما تک آپ کے جتنے آباء و اَجدَاد (Ancestors) ہیں، سب کے سب عبادت گزار اور سجدے کرنے والے ہیں، آپ کا نُور مبارک جب ان میں دورہ فرمارہا تھا (یعنی ایک سے دوسرے کی طرف منتقل ہورہاتھا) آپ کا رَبّ اس وقت بھی آپ کو دیکھ رہا تھا۔[1]

آقا کریم پر رَبِّ رحمٰن کی عنایات

اللہ! اللہ! اے عاشقانِ رسول! ذرا غور کرنے کا مقام ہے، سمجھنے کی بات ہے اللہ پاک کو اپنے محبوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم سے کیسی محبّت ہے، آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم پر کیسی کیسی عنایات کی بارش ہے، اللہ پاک نے جب سے اپنے محبوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کا نُورِ مبارک پیدا فرمایا، تب سے اس پاکیزہ نُور کو اپنی خاص حفاظت و نگہداشت میں رکھا ❁ آپ ہی کا نُور مبارک حضرت آدم عَلَیْہِ السَّلام کی پیشانی میں رکھ کر فرشتوں سے اسے سجدہ کروایا گیا ❁ پھر یہی مبارک نُور حضرت شیث عَلَیْہِ السَّلام کی پیشانی مبارک میں چمکا تو آپ کو ہر میدان میں فتح عطا فرمائی گئی ❁ پھر یہی نُور مبارک حضرت نُوح عَلَیْہِ السَّلام کی پیشانی میں روشن ہوا تو طوفانِ نُوح سے ساری دُنیا غرق کر دی گئی مگر حضرت نُوح عَلَیْہِ السَّلام اور آپ کے رُفَقاء (Companions) کو کشتی کے ذریعے محفوظ رکھا گیا ❁ پھر یہی نُور مبارک حضرت ابراہیم عَلَیْہِ السَّلام کی پیشانی مبارک میں چمکا تو نارِ نمرود (یعنی نمرود کی جلائی ہوئی اس بڑی آگ) سے آپ کی حفاظت کی گئی اور آگ کو گلزار بنادیا گیا ❁ پھر یہی نُور مبارک حضرت اسماعیل عَلَیْہِ السَّلام کی پیشانی مبارک میں چمکا تو آپ کے فدیے میں جنّتی مینڈھا (Lamb) لایا گیا،

1 ... تفسیر مظہری، پارہ:19، الشعراء، زیرِ آیت:219، جلد:5، صفحہ:311۔

غرض کہ میرے آقا کا پیارا پیارا مبارک نُور جب سے تخلیق ہوا، ہر ہر لمحہ اس کی حفاظت (**Protection**) کی گئی، اس مبارک نُور پر رحمت و عنایات کی بارش برستی رہی، یہاں تک کہ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم دُنیائے ظاہِر میں جلوہ فرما ہوگئے۔

محبوب ہو تم خالقِ کل، مالکِ کل کے	کیوں خلق پہ قبضہ نہ ہو سرکار تمہارا
تم پیارے نبی نُورِ جلی، سِرِّ خفی ہو	اللہ تعالیٰ ہے خبردار تمہارا[1]

وضاحت: اے پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم ! آپ ہر چیز کے خالق، ہر چیز کے مالِک اللہ کریم کے محبوب ہیں، پھر آپ کا تمام مخلوق پر قبضہ کیوں نہیں ہو گا...؟ آپ روشن نُور، ایک چھپا ہوا راز ہیں، اللہ پاک ہی ہے جو آپ کا خبردار، آپ کی حقیقت کو پُوری طرح جاننے والا، آپ کو اپنی رحمت کے سائے میں رکھنے والا ہے۔

گستاخوں پر آگ برس پڑی

پیارے نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے بچپن مبارک (**Childhood**) کی بات ہے، جب آپ کی دائی صاحبہ سیدہ حلیمہ سعدیہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہا مکہ مکرمہ حاضِر ہوئیں، سیدِ عالَم، نورِ مجسم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے انہیں اپنی خدمت کے لئے قبول فرما لیا تو حضرت حلیمہ سعدیہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہا فرماتی ہیں: میں نے ماہِ ذیشان، مکی مدنی سلطان صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو گود میں لیا، آپ کی اَمِّی جان حضرت آمنہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہا کو الوداع کہا، اپنی اُونٹنی پر سُوار ہوئی تو اُونٹنی نے اپنا چہرہ کعبہ شریف کی طرف کیا، 3 سجدے کئے، پھر اپنی راہ پر چل پڑی۔

اَللّٰہُ اَکْبَر! یہ وہی اُونٹنی تھی جو بہت لاغر و کمزور (**Weak**) تھی، جب سیدہ حلیمہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہا مکہ پاک آرہی تھیں تو یہ اونٹنی سب سے پیچھے پیچھے تھی، چل ہی نہیں پا رہی تھی

---

[1] ...قبالۂ بخشش، صفحہ:46-47ملتقطاً۔

مگر اب اس کی شان نِرالی تھی، وہی لاغر و کمزور اُونٹنی اب سب سے آگے آگے چل رہی تھی، دیگر خواتین نے سیدہ حلیمہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنہا سے پوچھا: اے حلیمہ! کیا یہ وہی اونٹنی ہے؟ اس کی شان عجیب ہے۔ سیدہ حلیمہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنہا فرماتی ہیں: میں نے سُنا اُونٹنی بول کر کہہ رہی تھی: وَاللهِ اِنَّ لِیْ لَشَانًا ثُمَّ شَانًا بَعَثَنِیَ اللهُ بَعْدَ مَوْتِیْ اللہ پاک کی قسم! آج میری بڑی شان ہے، پھر بڑی ہی شان ہے، آج رَبِّ قدیر نے مجھے موت کے بعد زندگی عطا کر دی ہے۔[1]

سیدہ حلیمہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنہا فرماتی ہیں: راستے میں ایک مقام پر میں نے دیکھا، 40 غیر مسلم (**Non-Muslims**) جمع تھے، ان کے پاس ننگی تلواریں تھیں اور مُحَمَّد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے متعلق باتیں کر رہے تھے، جب انہوں نے آمنہ کے لال، رسولِ بے مثال صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو دیکھا تو بولے: وَیْحَکُمْ هٰذَا هُوَ الْغُلَامُ فَاقْتُلُوْهُ تمہارا بُرا ہو، یہ وہی ہیں، انہیں قتل کر دو! (مَعَاذَ اللّٰہ!)۔

سیدہ حلیمہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنہا فرماتی ہیں: ان کی یہ بات سُن کر میرے مُنہ سے بے ساختہ نکلا: وَا مُحَمَّدَاہ! آہ...!! مُحَمَّد! بس میری زبان سے اتنا نکلنے کی دیر تھی محبوبِ خُدا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے اپنی مبارک آنکھیں کھولیں، نگاہِ مُقَدَّس آسمان کی طرف اُٹھائی، بس آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی نظر مبارک آسمان پر پڑنے کی دَیر تھی کہ اچانک آسمان سے ایک آگ برسی جس نے ان 40 کے 40 غیر مسلموں کو جلا کر راکھ کر دیا۔[2]

نُورِ خُدا ہے کفر کی حرکت پہ خندہ زن | پھونکوں سے یہ چراغ بجھایا نہ جائے گا[3]

1...البلبل الصادی، مولد الشیخ عقیل افندی، صفحہ: 188-189 خلاصۃً۔
2...البلبل الصادی، مولد الشیخ عقیل افندی، صفحہ: 139-140 ملتقطًا۔
3...بہارستان، صفحہ: 151۔

سُبْحٰنَ اللہ! دیکھئے! اللہ پاک کو اپنے محبوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم سے کیسی محبّت ہے...!! آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی کیسے کیسے حفاظت کی گئی، غرض کہ محبوبِ ذیشان صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم وہ بلند رُتبہ ہیں کہ جب سے اللہ پاک نے آپ کا نُور مبارک پیدا فرمایا، تب سے اب تک ہر ہر لمحہ، ہر ہر دِن، ہر ہر گھنٹہ اللہ پاک کی نظرِ عنایت و محبت، حفاظت و نگہداشت آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے ساتھ ہے۔

پیارے آقا کی نِرالی شان

پیارے اسلامی بھائیو! اس مقام پر ایک بہت خوبصورت اور اِیْمان افروز نکتہ (**Point**) ہے۔ اللہ پاک نے قرآنِ کریم میں اپنے نبی حضرت عیسیٰ علیہ السَّلام کی شان بیان فرمائی، ارشاد ہوتا ہے:

وَاَیَّدْنٰهُ بِرُوْحِ الْقُدُسِ ؕ (پارہ:3، البقرہ:253)	تَرجَمۂ کَنزُالعِرفَان: اورپاکیزہ رُوح سے اس کی مدد کی۔

یہ حضرت عیسیٰ علیہ السَّلام کی شان ہے کہ آپ مُؤَیَّد بِالْجِبْرِیْل ہیں یعنی آپ کو حضرت جبریل علیہ السَّلَام سے تائید (**Support**) اور قُوَّت (**Strength**) دی گئی، حضرت جبریل علیہ السَّلَام کو حکم تھا کہ حضرت عیسیٰ علیہ السَّلَام کے ساتھ ساتھ رہیں، لہٰذا آپ سَفر میں، حَضَر میں حضرت عیسیٰ علیہ السَّلَام کے ساتھ ساتھ رہے۔[1] یقیناً یہ بھی بہت بڑی شان ہے مگر قربان جایئے! میرے اور آپ کے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم حضرت عیسیٰ علیہ السَّلَام کے بھی آقا ہیں، امامُ الانبیاء ہیں، نبیوں کے نبی ہیں، آپ مُؤَیَّد بِالْجِبْرِیْل نہیں بلکہ مُؤَیَّد بِاللہ ہیں، یعنی آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو حضرت جبریل علیہ السَّلَام کے ذریعے تائید

1 ... تفسیرِ خازن، پارہ:1، البقرہ، زیرِ آیت:87، جلد:1، صفحہ:59 خلاصۃً۔

نہیں دی گئی بلکہ اللہ پاک نے فرمایا:

مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ وَمَا قَلٰىؕ ﴿۳﴾ (پارہ:30، وَالضُّحٰی:3)	تَرجَمہ کَنزُالعِرفَان: تمہارے رَبّ نے نہ تمہیں چھوڑا اور نہ ناپسند کیا۔

معلوم ہوا؛ وہ حضرت عیسیٰ علیہ السَّلام تھے جنہیں حضرت جبریل علیہ السَّلام کے ذریعے قوت دی گئی، یہ محبوبِ ذیشان صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم ہیں، انہیں اللہ پاک نے خاص اپنی عنایت و تائید، مدد و نصرت، رحمت و عنایت سے سرفراز فرمایا ہے۔

اللہ پاک قرآنِ کریم میں فرماتا ہے:

وَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ فَاِنَّكَ بِاَعْیُنِنَا (پارہ:27، الطور:48)	تَرجَمہ کَنزُالعِرفَان: اور اے محبوب! تم اپنے رَبّ کے حکم پر ٹھہرے رہو کہ بیشک تم ہماری نگاہوں (حفاظت) میں ہو۔

اللہ! اللہ! یہ میرے محبوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی نِرالی شان ہے...!! آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم ہر وقت، ہر لمحہ اللہ پاک کی حفاظت و رحمت، عنایت و نصرت اور مدد و تائید سے سرفراز ہیں۔

قرآنِ کریم تھوڑا تھوڑا نازِل ہونے کی ایک حکمت

پیارے اسلامی بھائیو! ہمارے پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم **مُؤَیَّد بِاللہ** ہیں یعنی آپ کو اللہ پاک نے خاص اپنی تائید اور مدد سے سرفراز فرمایا ہے، اس کی ایک مثال (***Example***) یہ بھی ہے کہ ❁ اللہ پاک نے حضرت موسیٰ علیہ السَّلام پر **تورات شریف** نازِل فرمائی تو پُوری تورات ایک ہی مرتبہ نازِل فرما دی ❁ حضرت داوٗد علیہ السَّلام پر

زبور شریف نازِل فرمائی تو پُوری **زبور شریف** ایک ہی بار میں نازِل فرمائی ❁ حضرت عیسیٰ علیہ السَّلام پر **انجیل شریف** نازِل فرمائی تو پُوری **انجیل شریف** ایک ہی مرتبہ میں نازِل فرما دی مگر محبوبِ کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم پر جب **قرآنِ کریم** نازِل فرمانا چاہا تو **پُورا قرآن ایک ہی مرتبہ میں نہیں اُتارا بلکہ 23 سال کے عرصے میں تھوڑا تھوڑا کر کے نازِل فرمایا۔**

آخر کیوں؟ پُورا قرآنِ کریم ایک ہی مرتبہ میں نہیں اُتارا گیا؟ اس میں بھی تائیدِ مصطفےٰ کا پہلو ہے، آپ قرآنی آیات اور ان کے شانِ نزول پڑھ کر دیکھئے! ❁ میرے محبوب آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو جب جب کوئی اَہَم فیصلہ درپیش ہوا، اللہ پاک نے وحی نازِل فرمائی ❁ جب جب کوئی اَہَم واقعہ پیش آیا، اللہ پاک نے وحی نازِل فرمائی ❁ تبلیغِ دِین میں کوئی مشکل (**Difficulty**) پیش آئی، اللہ پاک نے وحی اُتاری ❁ کفّار نے آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو دُکھ پہنچایا، اللہ پاک نے وحی اُتاری ❁ غیر مسلموں نے دِلِ مصطفےٰ کو ٹھیس پہنچائی، رَبّ کریم نے قرآنی آیات بھیج کر تسلی ارشاد فرمائی ❁ مُنافقوں نے سازشیں (**Conspiracies**) رچائیں، اللہ پاک نے وحی بھیج کر اپنے محبوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی مدد و نصرت فرمائی، غرض کہ 23 سال تک قرآنِ کریم کا نزول مسلسل جاری رہا اور یُوں ہر ہر موقع پر پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی تائید و نصرت اور خصوصی مدد و حفاظت (**Help and Safety**) کا سلسلہ بھی چلتا رہا۔

کفّار کے 3 سوالوں کے جواب

روایات میں ہے: ایک مرتبہ کُفّارِ قریش نے آپس میں مشورہ (**Consult**) کیا کہ یہود اَہْلِ کِتاب ہیں، وہ انبیائے کرام علیہم السَّلام کے متعلق معلومات رکھتے ہیں، لہٰذا انہوں نے

کچھ افراد کو یہود کے پاس بھیجا تاکہ مُحَمَّد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم سے متعلق اُن سے معلومات (Information) حاصِل کریں۔

یہ افراد مدینہ منورہ پہنچے، وہاں رہنے والے یہود سے اس بارے میں معلومات حاصِل کیں تو انہوں نے ان اَہْلِ مکہ کو چند سوالات بتائے اور کہا: مُحَمَّد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم سے یہ سوال پوچھو، اگر وہ ہمارے بتائے کے مطابق جواب دے دیں تو سمجھ لینا کہ وہ سچّے نبی ہیں۔

یہودی عُلَما کی گفتگو سُن کر وہ دونوں شخص واپس آگئے۔ اب کُفّارِ مکہ کو ایک بڑی واضح پہچان مل گئی تھی، انہوں نے یہ سوال پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی خِدمت میں پیش کر دیئے! چنانچہ اس موقع پر اللہ پاک نے سُورۂ کہف اور سورۂ بنی اسرائیل کی کچھ آیات نازِل ہوئیں۔(1)

سُبْحٰنَ اللہ! **پیارے اسلامی بھائیو!** دیکھئے! کفّارِ مکہ اپنے طَور پر رسولِ ذیشان، مکی مدنی سلطان صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا امتحان لے رہے تھے، اللہ پاک نے اپنے محبوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی تائید فرمائی اور وحی نازِل فرما کر یہ واضِح فرما دیا کہ محبوبِ ذیشان صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم سچّے نبی ہیں۔ یہ صِرف ایک موقع نہیں، آپ **تفسیر صراط الجنان** کی مدد سے تمام قرآنی آیات کے شانِ نزول جمع کر لیجئے! انہیں پڑھیئے! پتا چلے گا کہ الحمدللہ! ہر ہر موقع پر اللہ پاک نے قرآنی آیات نازِل فرما کر اپنے محبوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی تائید اور مدد فرمائی ہے۔

خیر! یہ ایک خوبصورت آیتِ کریمہ ہے:

مَاوَدَّعَكَ رَبُّكَ وَمَاقَلٰى ﴿۳﴾ (پارہ:30، وَالضُّحٰی:3)	تَرجَمہ کَنزُالعِرفَان: تمہارے رَبّ نے نہ تمہیں چھوڑا اور نہ ناپسند کیا۔

1 ... تفسیر بغوی، پارہ:15، الکھف، زیرِ آیت:85، جلد:2، صفحہ:711 خلاصۃً۔

اس آیتِ کریمہ کی ضمن میں محبوبِ ذیشان، مکی مدنی سلطان صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی اور بھی بہت ساری شانوں کا بیان ہے، وقت چونکہ کم ہے، لہٰذا آخر میں اس آیتِ کریمہ کے متعلق ایک ایمان افروز نکتہ اَور سُن لیجئے!

غُلامانِ مصطفےٰ کی فضیلت

امام فخر الدین رازی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے یہ ایمان افروز نکتہ بیان کیا ہے، خُلاصۃً (***Briefly***) عرض کر رہا ہوں، آپ لکھتے ہیں: اللہ پاک نے فرمایا:

مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ وَ مَا قَلٰىؕ ۝۳ (پارہ:30، وَالضُّحٰی:3)	تَرجَمۂ کَنزُالعِرفَان: تمہارے رَبّ نے نہ تمہیں چھوڑا اور نہ ناپسند کیا۔

یہاں دیکھئے! اللہ پاک نے کس کو نہیں چھوڑا؟ فرمایا: كَ اے محبوب! آپ کو نہیں چھوڑا۔ اور اللہ پاک ناراض کس سے نہیں ہوا؟ اس کا آیت میں ذِکْر نہیں ہے۔ لہٰذا اب آیت کا مفہوم صِرف یہ نہیں ہو گا کہ اے محبوب! اللہ پاک آپ سے ناراض نہیں ہوا، بلکہ معنٰی ہے: اللہ پاک ناراض نہیں ہوا۔ کس سے ناراض نہیں ہوا؟ امام رازی فرماتے ہیں: مطلب یہ ہے کہ ❁ اے محبوب! اللہ پاک آپ سے بھی ناراض نہیں ہوا ❁ آپ کے صحابۂ کرام سے بھی ناراض نہیں ہوا اور ❁ قیامت تک کے لئے جو جو خوش نصیب آپ کی سچّی غُلامی اختیار کرے گا، آپ سے سچّی محبّت کرے گا، آپ کے صدقے میں اللہ پاک اس سے بھی ناراض نہیں ہو گا۔ (1)

سُبْحٰنَ اللہ! یہ بھی محبوبِ ذیشان صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی شانِ محبوبیت ہے کہ آپ

(1)... تفسیرِ کبیر، پارہ:30، الضحٰی، زیرِ آیت:3، جلد:11، صفحہ:192 خلاصۃً۔

خود تو اللہ پاک کے محبوب ہیں ہی، اس کے ساتھ ساتھ اللہ کریم نے آپ کو یہ شان بھی عطا فرمائی ہے کہ جو خوش نصیب آپ کے دامنِ رحمت سے لپٹ جاتا ہے، آپ کی سچّی غُلامی اختیار کرلیتا ہے، اللہ پاک اسے بھی اپنی رضا کی نعمت عطا فرما دیتا ہے۔ مولانا حسن رضا خان رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے کتنی پیاری بات کہی:

دِل سے ذرا یہ کہہ دے کہ اُن کا غُلام ہوں
ہر دُشمنِ خُدا ہو خُدا کو ابھی عزیز[1]

اللہ پاک ہم سب کو محبوبِ ذیشان، رسولِ دوجہان صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی سچّی، پکّی محبت نصیب فرمائے، وہ صحابۂ کرام علیہمُ الرّضوان جو معیارِ ایمان، معیارِ عشقِ رسول ہیں، اللہ پاک ہمیں ان سے بھی بےپناہ عقیدت و محبّت رکھنے کی توفیق عطا کرے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

آن لائن استخارہ موبائل ایپلی کیشن

اے عاشقانِ رسول! الحمد للہ! دعوتِ اسلامی کے آئی ٹی ڈیپارٹمنٹ کی جانب سے عوام کی آسانی اور اُمّتِ مصطفےٰ کی غمخواری کے لئے موبائل ایپلی کیشن **Online rohani ilaj & istikhara** متعارف کروائی گئی ہے۔ اس ایپلی کیشن کی مدد سے آپ ❁ آن لائن استخارہ کروا سکتے ہیں ❁ بیماری، نظرِ بد (**Evil eye**)، جادُو، آسیب وغیرہ مسائل کے حل کے لئے فی سبیل اللہ تعویذات حاصِل کرسکتے ہیں ❁ آن لائن کاٹ بھی کروا سکتے ہیں۔ **مزید اس ایپلی کیشن میں** ❁ بیماری ❁ غربت (**Poverty**) ❁ غم، پریشانی ❁ اور آفات و

[1] ...ذوقِ نعت، صفحہ:136۔

بلیات(**Calamities**)وغیرہ سے حفاظت کے مختلف اوراد و وظائف بھی شامِل ہیں۔اپنے اسمارٹ فون میں یہ اپلی کیشن ڈاؤن لوڈ کر لیجئے!خود بھی فائدہ اُٹھائیے اور دوسروں کو ترغیب(**Motivation**)بھی دلائیے۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

بیان کو اختتام کی طرف لاتے ہوئے ایک شرعی مسئلہ عرض کرتا ہوں:

درست کیا ہے؟

(درست شرعی مسئلہ اور عوام میں پائی جانے والی غلط فہمی کی نشاندہی)

مسئلہ: مُقَدَّس نام والا بیج لگا کر بیتُ الخلا جانا مکروہ و بے ادبی ہے

وضاحت: ربیعُ الاَوَّل شریف کا مہینا ہے،عموماً عاشقانِ رسول نے نعلین شریف والے، خانہ کعبہ،گنبدِ خضراء کے نقش یا مختلف تحریروں والے بیج لگائے ہوتے ہیں،یاد رکھئے! ایسے بیج لگا کر بیتُ الخلاء میں جانا مکروہ و بے ادبی ہے۔[1] ہمارے پیارے آقا،مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی انگوٹھی مبارک پر **مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللہ** لکھا ہوا تھا،**ترمذی شریف** میں ہے:جب پیارے آقا،مدینے والے مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم بیت الخلا میں جاتے،تو اپنی انگوٹھی مبارک(**Ring**)اتار دیا کرتے تھے۔[2]

لہٰذا یاد کے ساتھ اس بات کا لحاظ کیا جائے،مُقَدَّس ناموں والے،نعلینِ پاک،گنبدِ خضراء وغیرہ والے بیج لگانا بالکل جائز ہے مگر جب بھی بیت الخلاء میں جانا ہو تو اس طرح کے بیج کو اُتار کر کسی مُناسب جگہ رکھ لیجئے!اگر ضائع ہونے کا خطرہ ہو تو جیب(**Pocket**)

---

1 ...دارُالاِفتاءاہلسنّت،غیر مطبوعہ،فتاویٰ نمبر:Sar-7584۔

2 ...ترمذی،کتاب اللباس،باب ماجاء فی لبس الخاتم،صفحہ:437،حدیث:1746۔

میں ڈال لیجئے! یا کوئی بھی ادب والی صُورت اختیار کر لیجئے! اللہ پاک ہمیں دُرست اسلامی اَحکام سیکھنے اور ان پر عمل کرنے کی توفیق نصیب فرمائے۔ آمِیۡن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

صَلُّوۡا عَلَی الۡحَبِیۡب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

اَسۡمَاءُ الۡحُسۡنٰی کی برکات (وظیفہ)

یَا حَفِیۡظُ

جو کوئی روزانہ 16 بار یَا حَفِیۡظُ پڑھے ہر طرح بہادر رہے۔[1] اِنۡ شَآءَ اللہُ الۡکَرِیۡم!

اللہ پاک ہمیں عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ اٰمِیۡن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

---

1 ...مدنی پنج سورہ، صفحہ: 251۔